



سوال

(106) کسی کے پاس زمین ہو مگر تعمیر کی استطاعت نہ ہو تو اس پر زکوٰۃ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی کے پاس ایک قطعہ زمین ہو اور وہ اس پر مکان تعمیر کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، نہ ہی اس سے استفادہ کر سکتا ہو تو کیا اس میں زکوٰۃ واجب ہوگی؟ (قاریہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب یہ قطعہ بیع کے لیے رکھا ہوا ہو تو اس میں زکوٰۃ واجب ہے اور اگر بیع کے لیے نہ ہو یا اس میں تردد ہو اور کوئی بات طے شدہ نہ ہو یا وہ کرایہ پر دینے کے لیے ہو تو اس میں زکوٰۃ نہیں جیسا کہ اہل علم کی اس بارے میں صراحت ہے۔ چنانچہ ابو داؤد رحمہ اللہ علیہ نے سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ:

((أَنْ تُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِمَّا تُنْعَمُ))

”ہم ہر اس مال سے زکوٰۃ نکالیں، جسے ہم فروختی مال شمار کرتے تھے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ